

لاکھ مکانات اب تک پی ایم اے وائی (یو) کے تحت منظور۔ وچکے 30.76 - یں لاکھ مکانات تعمیرات کے مختلف مراحل میں۔ یں 15.65

Posted On: 24 NOV 2017 12:09PM by PIB Delhi

لاکھ مکانات مشن کے آغاز سے اب تک کی مدت میں تعمیر کئے جاچکے۔ یں 4.13

ردیپ سنگھ پوری نے ش۔ ری۔ مشنوں کے نفاذ کی رفتار تیز کرنے سے متعلق قومی ورکشاپ کا افتتاح کیا

نئی دہلی 24 اؤسنگ اور ش۔ ری امور کی وزارت میں وزیر مملکت (آزادان۔ چارج) جناب۔ ردیپ سنگھ پوری نے اطلاع دی ہے کہ 25 جون 2015 کو پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی) (یو) کے آغاز کے بعد سے لے کر اب تک کی مدت میں، حکومت نے 30.76 لاکھ مکانات کی تعمیر کے لیے اپنی منظوری دی ہے۔ فی الحال 15.65 لاکھ مکانات کی داغ بیل پڑ چکی ہے اور یہ مکانات تعمیرات کے مختلف مرحلوں میں۔ یں اور 4 لاکھ مکانات مشن کے آغاز سے اب تک کی مدت میں تعمیر کیے جاچکے۔ یں۔ ش۔ ری مشنوں یعنی پی ایم اے وائی (ش۔ ری) اور سووچھ بھارت مشن کے نفاذ کی رفتار تیز کرنے سے متعلق قومی ورکشاپ کا آج۔ ان افتتاح کرتے۔ وئے، وزیر موصوف نے کہ ا۔ کہ۔ ش۔ ری بھارت طبیعاتی شکلوں، آبادی کے منظر نامے اور سماجی۔ اقتصادی گوناگونی کے زاویے سے تبدیلی کے عمل سے گزر رہا ہے۔ قومی اقتصادی عمل میں ش۔ ریوں کا ا۔ م کردار اور ان کے عالمی روابط، ان کی ترقیات پر مزید توجہ دینے کا تقاضا کرتے۔ یں اور وہ توجہ اس سے کہ یں زیادہ درکار ہے، جو اب تک دی گئی ہے۔ ش۔ ریوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ روزگار، تجارت، کاروبار اور صنعت اور دیگر خدمات کے سلسلے میں ابھرتے۔ وئے تقاضوں اور ضروریات کی فرا۔ می میں مؤثر طریقے سے ا۔ ل ثابت۔ وں گے۔ اؤسنگ سیکٹر، ترقی کا وہ ذریعہ ہے، جو مذکور۔ تمام ضروریات اور اقتصادی ترقی کو عملی شکل دیتا ہے۔ ی۔ معیشت کا ایک ا۔ م شعبہ ہے، جو روزگار فرا۔ م کرتا ہے، ٹیکس فرا۔ م کرتا ہے اور کارکنان کو اجرت بھی فرا۔ م کرتا ہے، جو مثبت طور پر انداز حیات پر اثر انداز۔ وئے۔ یں۔ حکومت نے ایک اولوالعزم منصوبہ شروع کیا ہے جس کے تحت بھارتی ش۔ ریوں کو 2022 تک بااختیار بنایا جانا ہے۔ وزیر موصوف نے کہ ا۔ کہ 2022 میں آزادی کے 75 سال مکمل۔ و جائیں گے۔ ایچ یو اے کے سکرٹری جناب درگا شنکر مشرا اور متعدد ریاستوں کے افسران اور صنعتی ایسو سی ایشنوں کے نمائندگان بھی اس کانفرنس میں شرکت کر رہے۔ یں۔

ن۔ بھر چلنے والی کانفرنس سے خطاب کرتے۔ وئے وزیر موصوف نے کہ ا۔ کہ۔ اؤسنگ کے لیے مقامی مطالبات 2 ملین کے قریب۔ یں۔ انہوں نے مطلع کیا ہے کہ حکومت نے واجبی لاگت والی۔ اؤسنگ کی فرا۔ می کے لیے بنیادی ڈھانچے کو منظم کرنے کے متعدد اقدامات شروع کیے۔ یں۔ آمدنی ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80 کے تحت، ٹیکس فوائد کی فرا۔ می، ایف ڈی آئی اور ای سی بی تجاویز کے معاملے میں رعایات کی فرا۔ می، طویل المدت ا۔ م فوائد کے لیے۔ ولڈنگ پیریڈ میں تخفیف، کاریٹ ایریا کے معیارات استعمال اور اس کی تعریف کو از سر نو متعین کرنا، اسٹامپ محصول کے سلسلے میں اصلاحات پر زور اور ایک۔ ی مقام پر تمام تر منظوریوں کی س۔ ولت جیسے اقدامات کیے گئے۔ یں اور وزارت نے ان۔ یں سرگرمی سے لاگو کرنے کی کوشش کی ہے۔

پی ایم اے وائی (یو) کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا ذکر کرتے۔ وئے وزیر موصوف نے مطلع کیا کہ اس نے گذشتہ مشنوں کے مقابلے میں قابل ذکر ترقی حاصل کی ہے۔ اگر پی ایم اے وائی (یو) کا باریکی سے تجزیہ کیا جائے تو دستیاب انتصابی اعداد و شمار سے ظاہر۔ وتا ہے کہ بی ایل سی اور اے ایچ پی کے تحت بیشتر پروجیکٹ جو اس مشن کے تحت شروع کیے گئے۔ یں ان میں خاطر خواہ پیش رفت۔ وئی ہے۔ آج کا یہ مذاکرہ اپنے موضوع پر بطور خاص مرکوز ہے۔ م سب۔ یں ان تمام رکاوٹوں اور رخنوں پر غور و فکر کے لیے جمع۔ وئے جو ریاستوں/ مرکزی انتظام کے علاقوں کی ترقی کو روکتے۔ یں اور جن کا تعلق تنگ اور گندی بستیوں کی بازآبادکاری، جائے موقع پر ضروریات کا حل نکالنے اور شراکت داری کے پس منظر میں واجبی لاگت والی۔ اؤسنگ کی فرا۔ می سے ہے۔ وزیر موصوف نے کہ ا۔ کہ آئی ایس ایس آر، اعداد و شمار اور گوشوارے کچھ چنوتیوں کے حامل۔ یں کیونکہ ان کے ناذ میں فائنانسنگ ماڈل، نجی ڈویلپروں کے انتخاب، استفادہ کنندگان کی شراکت اور ریاستوں/ مرکزی انتظام کے علاقوں کی پالیسی کی تشویشات آئے۔ آری۔ یں۔ ریاستوں/ مرکزی انتظام کے علاقوں کے لیے یہ بات کلیدی حیثیت رکھتی ہے کہ وہ اپنے طور پر تنگ بستیوں سے پاک رہائش کی فرا۔ می کا نظریہ اپنائیں اور اپنے ش۔ ریوں کو جامع طور پر آئی ایس ایس آر اعداد و شمار سے فائدہ اٹھاتے۔ وئے تنگ بستیوں کو از سر نو ترقی دینے کے امر پر توجہ مرکوز کرتے۔ وئے آگے بڑھیں۔ جناب پوری نے ریاستوں کو تلقین کی کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ قرض سے وابستہ سبسڈی (سی ایل ایس ایس) زیادہ سے زیادہ افراد تک رسائی ممکن۔ و سکے اور بینکنگ اداروں، نجی شعبے اور استفادہ کنندگان کے مابین ب۔ تر تال میل قائم۔ و سکے۔ ایک طرف اے ایچ پی اعداد و شمار اور گوشواروں سے ظاہر۔ وتا ہے کہ اس سمت میں خاطر خواہ پیش رفت ضرور۔ وئی ہے تا۔ م اے ایچ پی اعداد و شمار کی روشنی میں زیادہ ب۔ تر طور پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے فائنانسنگ ماڈل ب۔ تر طرح کی رکاوٹ اور واجبات سے آزاد آراضی کی فرا۔ می، نجی شعبے کی شرکت وغیرہ پر زیادہ دھیان دیا جائے تاکہ۔ اؤسنگ کے مطالبات کی تکمیل کن۔ و سکے۔ اور اقتصادی لحاظ سے کمزور طبقات کی جانب سے۔ اؤسنگ کے مطالبات کو آراضی کی عدم ملکیت کی صورت میں بھی پورا کیا جاسکے۔

استفادہ کنندگان سے متعلق تعمیرات (بی ایل سی) انتصابات سے ابھی۔ یں ظاہر۔ وتا ہے کہ بڑے پیمانے پر نفاذ کا عمل مکمل۔ وا ہے۔ ریاستوں/ مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے سرگرمی سے اس انتصابی صورتحال پر عمل کیا ہے، ج۔ ان ایک فرد واحد کے پاس اپنی

زمین - و، پالیسی کے لحاظ سے اس امر کو یقینی بنایا گیا ہے کہ ان مالک مکانات کا بھی تحفظ ممکن ہو سکے، جن کے پاس اپنی زمین کی ملکیت نہ ہے اور یہ کام اے ایچ پی اور سی ایل ایس ایس کے عناصر کے تحت ہوگا۔ یہ بات از حد اے م ہے کہ م بطور شراکت دار مجموعی طور پر پوری صورتحال سے باخبر ہو اور خصوصاً آئی ایس ایس آر، اے ایچ پی اور سی ایل ایس ایس انتصابات کے معاملے میں نفاذ کی حکمت عملی پر مضبوطی سے عمل درآمد ہو سکے۔

اؤسنگ کے مطالبات کی سمت کیے گئے اقدامات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، وزیر موصوف نے مطلع کیا کہ ایک سازگار ماحول بنانے کے لیے ان کی وزارت نے حال ہی میں واجبی لاگت والی اؤسنگ کے لیے 8 پی پی پی ماڈل شروع کیے ہیں جو اؤسنگ ٹیکنالوجی چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیے گئے ہیں تاکہ اؤسنگ کے شعبے میں جدید ترین ایجادات اور جدت طرازیوں کو جگہ مل سکے۔ انہوں نے بتایا کہ پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ ماڈل جو واجبی لاگت والی اؤسنگ کے لیے اپنایا گیا ہے، اس کا آغاز اس مقصد سے کیا گیا ہے کہ کچھ شناخت شدہ چنوتیوں کا حل نکالا جاسکے اور مشن کے مقاصد کو تقویت دی جاسکے۔ مقصد یہ ہے کہ پی پی پی ماڈلوں کے ذریعے مہر گیر نتائج آتے ہیں، جن کی روشنی میں آدھی رفتار سے آگے بڑھ رہی منڈی کو اراضی کی دستیابی کی چنوتی اور اونچی لاگت کا سامنا کرنے کے لائق بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کی شراکت سے ات اور پونجی منڈی تک رسائی میں اضافہ ہوگا اور تعمیرات، آپریشن اور مکانات کی بروقت فراہمی کے ذریعے لاگت میں کمی آئے گی اور دیگر فوائد حاصل ہوں گے۔

وزیر موصوف نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے گزارش کی کہ وہ آئی ایس ایس آر اور اے ایچ پی کی پیش رفت کے لیے سرگرمی سے اس عمل میں شریک ہوں، اپنا تعاون دیں اور عمل پر مبنی طریقہ کار اپنائیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ نجی شعبے، ریاستی حکومت اور سیاسی طور پر بااثر تنظیموں اور اداروں کو باہم مل کر مشن کے مقاصد کو آگے بڑھانا چاہیے اور اپنے وسائل اور توانائی کو پبلک اؤسنگ میں لگانا چاہیے۔

(م ن ن ر - 24.11.2017)

U - 5918

(Release ID: 1510761) Visitor Counter : 3

